78459-دمہ کی دواؤں کی اقسام اور روزے کی حالت میں کھانے کا حکم

سوال

دمہ کی دوائیاں کئی قسم کی ہیں، ان میں معروف سپرے بھی شامل ہے، اور کچھ دوائیں کیپسول کی شکل میں پائی جاتی ہیں جو خاص ڈبی میں رکھ جاتی ہے، اور ڈبی میں پیس کر منہ کے راستے استعمال ہوتی ہے، اور اس کے علاوہ سائل مادہ کی شکل میں بھی دوائی ہے جو مشین میں ڈال کر نالی کے ذریعہ بھاپ بن کر منہ پر ماسک رکھ کر بھاپ لی جاتی ہے، تو کیا یہ چیزیں روزہ توڑنے والی اشیاء میں استعمال ہوتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

دمہ کی دوائیں بہت زیادہ ہیں، جن میں کچھ تو روزہ توڑنے والی ہیں اور کچھ سے روزہ نہیں ٹوٹتا، ان میں مشہور دوائیں یہ ہیں :

سپرے، آکسیجن، تبخیر، کپسول.

سپرے میں گیس ہوتی جو مریض استعمال کرتا ہے، یہ گیس پھیپھڑوں کی نالی کے ذریعہ سے پھیپھڑوں کو کھولتی ہے، یہ نہ تو کھانا پینا ہے، اور نہ ہی اس کے معنی میں استعمال ہوتا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام نے فتوی جاری کیا ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا, اور شیخ ابن عثیمین اور ہمارے عام علماء کرام بھی یہی فتوی دیتے ہیں.

ان فتاوی جات کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (37650) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اسی طرح آکسیجن بھی کھانا پینا نہیں، اس بنا پر روزہ کے دوران اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں.

رہا تبخیر کا مسئلہ جو کہ مشین کے ذریعہ دوائی کو بھاپ میں تحویل کر کے استعمال ہوتی ہے، اور عام طور پر یہ دوائی صوڈیم کا محلول ہوتا ہے جو مشین کے ذریعہ بھاپ میں تحویل کر کے اس طرح استعمال ہوتی ہے کہ اس محلول کو ایک چھوٹی سے ڈبیا میں رکھ کر مشین آن کرتے ہیں تو یہ بہت تیز ہوا کا دباؤ پیدا ہوتا ہے.جس کی بنا پر یہ دوائی تبخیر کی شکل اختیار کر جاتی ہے اور مریض اسے یا تو ماسک کے ذریعہ یا پھر منہ میں باریک سی نالی رکھ کر استعمال کرتا ہے.

اور اس مشین اور آلہ کے ذریعہ پانی کے قطرے اور نمک کا پیٹ میں جانا یقینی طور پر شبہ سے خالی نہیں، اور مریض اس کے پیدا ہونے سے بچ نہیں سکتا، اس بنا پر اگر وہ یہ دوائی استعمال کرے تو روزہ کھول لے اور اس کی جگہ بعد میں ایک دن کی قضاء کرے.

اور کیپسول میں خشک پاؤڈر کی شکل میں دوائی ہوتی ہے اور یہ کیپسول ایک خاص آلہ میں رکھے جاتے ہیں.جس میں اس کیپسول کے لیے خاص سوراخ ہوتا ہے تا کہ وہ اس سے دوائی نکال سکے اور منہ کے ذریعہ اس آلہ سے دوائی استعمال کی جاتی ہے.

یہ کیپسول استعمال کرنے بھی روزہ توڑ دیتے ہیں، کیونکہ اس پاؤڈر کا کچھ حصہ تھوک کے ساتھ مل کر معدہ میں جاتا ہے، جس کی بنا پر روزہ ٹوٹ جائیگا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

بعض لوگ دمہ کی بیماری کی وجہ سے روزہ کے دوران سپرے استعمال کرنے کے محتاج ہوتے ہیں، لہذاان کے لیے اس کے استعمال کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" سانس کی تنگی کی بیماری دمہ کے نام سے معروف ہے جو بعض لوگوں کولاحق ہوتی ہے، اللہ تعالی ہمیں اورانہیں عافیت سے نوازے، چنانچہ اس کے لیے دو قسم کی دوائیں استعمال ہوتی ہیں :

ایک دواء، تو کیپسول ہیں جن کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؛ کیونکہ یہ دوائی ذو جرم یعنی جسم رکھتی ہے، اور معدہ میں جاتی ہے، روزہ دار کو روزہ کی حالت میں اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے، لیکن اگر ضرورت پڑے تو استعمال کرلے، اور ضرورت کی بنا پر استعمال کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا ہے چنانچہ وہ دن کا باقی حصہ کھاپی سکتا ہے، اوراس روزے کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا.

اوراگر فرض کریں کہ یہ بیماری دائمی ہے اور وہ روزہ نہیں رکھ سکتا تو پھر وہ بوڑھے آدمی کی طرح ہوگا، اسے ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دینا چاہیے، اوراس پر روزے رکھنا فرض نہیں ہونگے.

دوائی کی دوسری قسم گیس کی شکل میں ہوتی ہے، جس میں صرف ہوا ہے جو شریانوں میں جاکر انہیں کھول دیتی ہے جس کی بنا پر سانس لینے میں آسانی پیدا ہوتی ہے، اس کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا، روزے دار کے لیے اس کا استعمال کرنا درست ہے، اوراس کا روزہ صحیح ہوگا" انتہی.

دیکھیں : مسائل فی الصیام (19) سوال نمبر (159).

شیخ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال بھی کیا گیا :

ایک شخص دمہ کا مریض ہے اور وہ آکسیجن استعمال کیے بغیر قرآن کی تلاوت نہیں کرسکتا، کیا وہ روزے کی حالت میں آکسیجن استعمال کرسکتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" اگر اس کے لیے آکسیجن استعمال کرنی ضروری نہیں تو بہتر یہی ہے کہ استعمال نہ کرے، اور پھر روزے دار کے لیے قرآن مجید کی تلاوت کرنا لازمی نہیں حتی کہ ہمیں یہ کہنا پڑے کہ وہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کے لیے آکسیجن استعمال کرے.

لیکن دمہ کے بعض مریض یہ کہتے ہیں کہ : میں اس کا استعمال ترک نہیں کرسکتا، اور اگر استعمال نہ کروں تو مجھے سانس لینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو ہم اسے کہینگے کہ :

آپ کے لیے آکسیجن استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ معدہ تک نہیں پہنچتی، بلکہ سانس کی نالیوں کے منہ تک جاتی ہے تاکہ انہیں کھول دے، اگر تو واقعی ایسا ہے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن دمہ کے مریضوں کے لیے کچھ گولیاں بھی ہیں جو کیپسول کی شکل میں ہوتی ہیں اوران میں پوڈر نما دوائی ہوتی ہے، ان کا روزہ کی حالت میں استعمال کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ جب یہ تھوک کے ساتھ مل جائے تو معدہ میں پہنچ جاتی ہے، تو اس طرح روزہ ٹوٹ جائیگا، اوراگر انسان مضطر اور مجبور ہو تو وہ استعمال کرسکتا ہے، لیکن اسے اس روزہ کی قضاء میں ایک روزہ رکھنا ہوگا، اور اگر وہ ہر وقت اس کے استعمال پر مجبور ہو تو وہ روزہ نہ رکھے بلکہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلادے " واللہ اعلم " انتہی مختصرا.

فتاوی الصیام (19) سوال نمبر (163).

واللہ اعلم.